کے کانوں کی اور آنکھوں کی اور دلوں کو اس کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (سورۃ البقرہ 20)

www.jehanpakistan.pk

ABC CERTIFIED
MEMBER, APNS, CPNE

روزنامہ
جہان پاکستان
لاہور
اویس رؤف

جلد 13 | منگل 19 ربیع الاول 1446، 24 ستمبر 2024، 10 اسوج 2079 ب | شمارہ 8 | صفحات 8 | قیمت 30 روپے

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی سہولیات میں اضافے کیلئے وفاقی محتسب کا کردار

یقین محکم

ضیاء الحق سرحدی

zia_sarhadi@yahoo.com

اعجاز احمد قریشی نے تمام پاکستانی ایمبیسیز کو ہدایات کی ہے کہ وفاقی حکومت کے اداروں کے خلاف اوورسیز پاکستانیوں کی جن شکایات کو ایک ماہ سے اوپر کا عرصہ ہو گیا ہے اور وہ ابھی تک حل نہیں ہو سکیں وہ تمام شکایات وفاقی محتسب آفس بھجوا دی جائیں تاکہ ہمارے انٹرنیشنل آپریشن آفیسر انہیں جلد از جلد حل کرنے کی راہ نکالیں۔ پروٹیکٹر اسٹیمپ، منرل ایسٹ اور دیگر ممالک میں روزگار کے سلسلے میں جانے والے پاکستانیوں کا ایک اہم مسئلہ تھا اور پاسپورٹ پر پروٹیکٹر اسٹیمپ چسپاں نہ ہونے کی صورت میں کئی افراد کو ائرپورٹس سے واپس جانا پڑتا تھا اور ان کی محنت کے پیسے بھی ضائع ہو جاتے تھے۔ اس سلسلے میں وفاقی محتسب آفس کی انکوائری رپورٹوں اور وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مسلسل کاوشوں سے اب پی ڈی او آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ نے یکم جنوری 2024ء سے اس مسئلے کو ای پروٹیکٹر کے ذریعے حل کر دیا ہے اور ورک ویزا پر باہر جانے والے افراد گھر بیٹھے ہی کسی بھی وقت پی ڈی او آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ سے دو گھنٹے میں آن لائن پروٹیکٹر اسٹیمپ لگوا سکتے ہیں نیز ائرپورٹس پر بھی یہ سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ جنوری 2024ء سے اب تک 339,14 افراد اس سہولت سے مستفید ہو چکے ہیں۔ اسی طرح "ہیگ کنونشن 1961ء" میں پاکستان کی شمولیت اور دستاویزات کی اپاسٹائل تصدیق (Apostile Attestation of documents) بھی بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کا دیرینہ مطالبہ تھا اور وفاقی محتسب کا "دفتر سہولیاتی کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز" اس سلسلے میں وزارت خارجہ سے رابطے میں تھا۔ اب 17 مئی 2024ء سے ہیگ کنونشن 1961ء کے 112 ممبر ممالک میں پاکستان بھی شامل ہو گیا ہے اور دستاویزات کی اپاسٹائل تصدیق کا سلسلہ وزارت خارجہ کے دفتر اسلام آباد کے علاوہ ذیلی اضلاع میں اس کے لاہور اور کراچی کے رابطہ دفاتر میں بھی شروع کر دیا گیا ہے جس سے بیرونی ممالک میں مقیم اور بیرون ملک جانے والے پاکستانیوں کو خاصی سہولتیں میسر آ گئی ہیں۔ وزارت خارجہ کی طرف سے فراہم کردہ رپورٹ کے مطابق اب تک 30 ہزار پاکستانی اس سہولت سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اور ایک لاکھ کے قریب دستاویزات کی اپاسٹائل (Apostile) کے ذریعے تصدیق ہو چکی ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایات کی روشنی میں گزشتہ دو برسوں کے دوران وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں قائم "دفتر کمشنر شکایات برائے اوورسیز پاکستانیز" کو مزید منظم کیا گیا تاکہ وفاقی وزارتوں اور وفاقی حکومت کے محکموں کے ماتحت اداروں سے متعلق بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے انفرادی اور اجتماعی مسائل جلد از جلد حل کئے جا سکیں۔ اس سلسلے میں ایک اہم قدم یہ بھی اٹھایا گیا کہ جنوری 2024ء سے "شکایات کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز" کے دفتر میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی طرف سے براہ راست موصول ہونے والی شکایات کو Complaint Management Information System (CMIS) پر منتقل کیا گیا جس کے نتیجے میں نظام کار میں مزید شفافیت آئی اور پچھلے سال کے مقابلے میں اس سال موصول ہونے والی (2) شکایات میں 155 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا جو میرٹ اور قانون کے مطابق منصفانہ اور جلد انصاف فراہم کرنے کے سلسلے میں وفاقی محتسب کی مثبت کارکردگی پر عوامی اعتماد کا مظہر ہے۔ اسی طرح وفاقی محتسب کی طرف سے پاکستان کے آٹھ بین الاقوامی ہوائی اڈوں کے ایرپورٹ ٹرمینل میں قائم کئے گئے "یکجا سہولیاتی مراکز" (One Window Facilitation Desks) کی کارکردگی میں بھی خاصی بہتری لائی گئی ہے جہاں بیرونی ممالک میں جانے والے اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل موقع پر ہی حل کرنے کے لئے متعلقہ 12 اداروں کے نمائندے ہفتے کے ساتوں دن چوبیس گھنٹے موجود ہوتے ہیں۔ سینئر ایڈوائزروں پر مشتمل معائنہ ٹیمیں سال میں دو مرتبہ ہر ایئرپورٹ اور "یکجا سہولیاتی مراکز" کا دورہ کر کے ان کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ انہیں مزید فعال اور کارآمد بنانے کے لئے اپنی رپورٹیں وفاقی محتسب [illegible] کی روشنی میں وفاقی محتسب کی طرف سے متعلقہ اداروں کو احکامات جاری کئے جاتے ہیں تاکہ اوورسیز پاکستانیوں کو بیرون ملک جاتے وقت زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ حال ہی میں بین الاقوامی آمد کے لاؤنجز (International Arrival Lounges) میں بھی نادرا اور OPF کے کاؤنٹرز بنائے گئے ہیں تاکہ باہر سے آنے والے پاکستانی ان سے موقع پر ہی استفادہ کر سکیں۔ اس کے علاوہ متعلقہ ایجنسیوں کے ذمہ دار افسران سے میٹنگز بھی کی جاتی ہیں اور وفاقی محتسب کے "شکایات کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز" کے دفتر کی طرف سے ایئرپورٹس پر قائم "یکجا سہولیاتی مراکز" سے ہر ماہ مفصل رپورٹیں بھی حاصل کی جاتی ہیں جن کے مطابق اس سال اب تک 65 ہزار کے قریب اوورسیز پاکستانی ان مراکز سے استفادہ کر چکے